رمضان المبارک تو قرآن کریم کا مہینہ ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، أَنْزَلَ إِلَيْنَا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ؛ رُوحًا تَحْيَا بِهِ نُفُوسُ الْمُؤْمِنِينَ، وَنُورًا تَسْتَضِيءُ بِهِ قُلُوبُ الْعَارِفِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، خَيْرُ مَنْ صَحِبَ الْقُرْآنَ وَرَتَّلَهُ، وَعَمِلَ بِهِ وَعَلَّمَهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ سَارَ عَلَى هَدْيِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَإِيَّايَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَقِرَاءَةِ كِتَابِهِ، فَهُوَ أَنِيسُ الْعَابِدِينَ، وَرَفِيقُ الْقَانِتِينَ، مَنْ قَرَأَهُ ارْتَقَى، وَمَنْ عَمِلَ بِهِ كَانَ مِنْ أَهْلِ التُّقَى،**(ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ)**[1].

روزہ دار ایمانی بھائیو! رمضان المبارک اور قرآن کریم میں بہت مضبوط رشتہ ہے اسی ماہِ مبارک میں قرآن پاک نازل ہوا ہے قرآن مجید باری تعالی کا کلامِ حکمت اور نورِ ہدایت ہے خدائے عزّوجلّ کا ارشاد ہے: **(وَكَذَلِكَ**

---

(١) البقرة: ٢.

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا)[١].

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے ایک روح بطور وحی نازل کی ہے، آپ کو اس سے پہلے نہ یہ معلوم تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے، لیکن ہم نے اس (قرآن) کو ایک نور بنایا، اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں، بلا شبہ کتاب اللہ باری تعالی کی مضبوط رسی اور اس کی سیدھی راہ ہے نیز وہ حکمت سے بھرا ذِکر الٰہی ہے حکماء اس سے موتی چُنتے ہیں اور علماء اس سے اس سے اپنی علمی پیاس بجھاتے رہتے ہیں مگر اس سے کبھی سیر نہیں ہوتے وہ سب سے اچھا اور سب سے فصیح و بلیغ کلام ہے نیز وہ سب سے زیادہ واضح اور عظمت و جلال والا پیغام ہے، سب سے جلیل القدر فرشتے اس کتاب کو لیکر خاتَم الانبیاء ﷺ پر اترے ہیں چنانچہ اللہ ربّ العزّت کا فرمان ہے: (نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ* عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ* بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ)[٢] ایک امانت دار فرشتے اسے لے کر آئے ہیں یہ آپ کے قلب پر اترا ہے تاکہ آپ بھی ان

---

(١) الشورى: ٥٢.
(٢) الشعراء: ١٩٣- ١٩٥.

رسولوں میں شامل ہوجائیں جو لوگوں کو خبردار کرتے ہیں ایسی عربی زبان میں ہے جو پیغام کو واضح کردینے والی ہے، جو بندہ مسلسل قران کی تلاوت کرتا ہے اس کا دل پاکیزہ اور نرم ہوجاتا ہے اور جو ہمیشہ اس میں غور و فکر کرتا ہے اس کی فہم وفراست بڑھ جاتی ہے اور جو اس کی ہدایات پر عمل کرتا ہے اس کا ایمان مضبوط ہوجاتا ہے کیا آپ لوگوں نے باری تعالی جَلَّ جَلَالُہٗ کا یہ فرمان نہیں سنا؟:(إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا)[1]. پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب (انکے سامنے) اللہ کا ذِکر آتا ہے تو انکے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات انکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیات انکے ایمان کو اور زیادہ (مضبوط) کردیتی ہیں

کتابُ اللہ سے مَحبت کرنے والو! قرآن کریم سے سچی مَحبت کرو رات دن اس کی تلاوت میں لگے رہو اور سفر و حضر میں قرآن کی مصاحبت اختیار کرو کیونکہ آپ اس وقت قرآن کے مہینے میں چل رہے ہیں چنانچہ خدائے عَزَّوَجَلَّ کا ارشاد ہے:(شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى

(١) الأنفال: ٢.

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ)[۱]، ماہِ رمضان وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے سراپا ہدایت ہے اور وہ ایسی روشن نشانیوں والا ہے جو صحیح راستہ دکھاتی ہیں اور حق وباطل کے درمیان دوٹوک فیصلہ کرنے والی ہیں، رَمَضان اور قرآن کا خصوصی تعلق اس سے بھی واضح ہوتا ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام رمضان المبارک کی ہر رات نبی کریم ﷺ سے ملاقات کرتے تھے «فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ، فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ»[۲]. پس رحمتِ عالم ﷺ ماہِ رمضان المبارک کی ہر شب میں حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ قرآن مجید کا دور کرتے تھے الغرض آنحضرت ﷺ قرآن کریم سے اپنے قلب میں مٹھاس،دل میں انسیت اور روح میں حلاوت محسوس فرماتے تھے میرے دوستو! یقیناً قرآن کریم میں بڑی تاثیر اور چاشنی ہے چنانچہ وَلید بن مُغیرَہ نے جب قرآن پاک کو سنا تھا تو حددرجہ متاثر ہوتے ہوئے یوں کہا تھا. بلا شبہ اس میں بڑی حلاوت ومٹھاس اور بہت رونق وجمال ہے[۳]. صاحب قرآن کیلئے بڑی سعادت مندی ہے اور اس کیلئے ربّ رحمٰن

(۱) البقرة: ۱۸۵.
(۲) متفق عليه.
(۳) تفسير القرطبي: (۱۰/۱٦٥) وغيره من التفاسير وكتب علوم القرآن.

کی رحمت وقربت ہے سیدنا خَبَّاب بن الاَرَتّ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا قول ہے جس قدر ہو سکے اللہ تعالیٰ کا قرب اختیار کرو اور تم اس کے کلام سے بڑھ کر کسی اور چیز کے ذریعے اس کا قرب نہیں پاسکتے (۱)

میرے عزیز دوستو! رَمَضَان المبارک میں قرآن مجید پر جم جاؤ اپنا کثیر وقت اس کیلئے فارغ کرو اس کی تلاوت سے اپنے اوقات کو قیمتی بناؤ اور اس کو سنکر اپنے کانوں کو برکت اور اور اعزاز بخشو حضرت امام مالک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے بارے میں منقول ہے کہ جب رمضان المبارک آجاتا تو بالکل یکسو ہوجاتے قرآن کریم کے لئے اپنا وقت فارغ کرلیتے اور اس کی تلاوت اور اس کے معانی میں بالکل منہمک ہوجاتے اسی طرح حضرت ابن شِہاب زُہرِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا معمول تھا کہ جب رَمَضَان آجاتا تو خوش ہوکر فرمایا کرتے: یہ مہینہ تو قرآن کی تلاوت کا مہینہ ہے (۲). الغرض اللہ کے خاص بندوں کی یہی شان ہوتی ہے کہ وہ ہروقت قرآن مجید کے ساتھی بنے رہتے ہیں دن بھر اس کی تلاوت کرتے ہیں پھر جب رات آجاتی ہے تو بارگاہ الٰہی میں کھڑے ہو جاتے ہیں

(۱) المستدرك على الصحيحين للحاكم: ٣٦٥٢.
(۲) لطائف المعارف لابن رجب، ص: ١٧١.

اوراپنا رخ مکمل طور پر اپنے رب کی طرف کر لیتے ہیں اپنا دل اللہ کی طرف یکسو کر لیتے ہیں اوراس کے کلام کے ذریعے اس کے ساتھ مناجات ا ور سرگوشی کرتے رہتے ہیں ایسے بندوں کیلئے خصوصی اجر وثواب ہے اور باری تعالیٰ کا ان سے یہ وعدہ ہے کہ ان کے درجات کو بلند فرمادے گا اوران کی نیکیوں میں خوب اضافہ فرما دے گا جیساکہ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:«مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا»[(١)]، جس نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا تو اسکے لئے ایک نیکی ہے اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے،رمضان میں قرآن سے شغف رکھنے والوں کیلئے بڑی کامیابی ہے اللہ رب العزت ایسے بندوں کو قیامت کے دن دو دو شفاعتیں عطا کرے گا،چنانچہ نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا فرمان ہے:«الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُ الصِّيَامُ: أَيْ رَبِّ، مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ، وَيَقُولُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ، فَشَفِّعْنِي

---

(١) الترمذي: ٢٩١٠.

فِيهِ، قَالَ: فَيُشَفَّعَانِ»[١]. روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے روزہ عرض کرے گا اے میرے رب! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور نفس کی خواہش پوری کرنے سے روکے رکھا تھا آج میری سفارش قبول فرما اور قرآن عرض کرے گا اے میرے رب! میں نے اسکورات میں سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا خداوندا! آج میری سفارش اسکے حق میں قبول فرما چنانچہ روزہ اور قرآن دونوں کی سفارش اس بندے کے حق میں قبول فرمالی جائے گی، یااللہ! ہمیں تو اپنی کتاب کی تلاوت کرنے والا بنادے قرآن کا مفہوم سمجھنے اس میں غور وفکر کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما یا رب ذوالجلال والاکرام! ہمیں اپنے اس فرمان پر عمل کی توفیق عطا فرما:﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾[٢].

أَقُولُ مَا سَمِعْتُمْ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

---

(١) أحمد: ٦٦٢٦، والمستدرك: ٢٠٣٦.
(٢) النساء: ٥٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَة

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْحَمْدَ مُفْتَتَحًا لِكِتَابِهِ، وَأَنْزَلَهُ رَحْمَةً لِعِبَادِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ الْأَمِينِ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

کتابُ اللہ کی تلاوت کرنے والو! گھر کے افراد کا اجتماعی طور پر تلاوت کرنا باعث خیر وبرکت ہے اسی طرح فیملی کا قرآنی دسترخوان پر اکٹھا ہونا بہت بھلا معلوم ہوتا ہے تو میرے بھائیو! اپنے بال بچوں کے ساتھ قرآن لیکر بیٹھو ان کو کتابُ اللہ کی تعلیم دو اس کا مفہوم بتاؤ اور آپس میں اس کی تعلیمات وہدایات پر غور کرو سرورِ کونین ﷺ کا ارشاد ہے «خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ»(١). تم میں سب سے بہتر وہ بندہ ہے جو خود بھی قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو بھی اسکی تعلیم دے، اپنے بال بچوں کے سامنے قرآن کریم کے قصے بیان کرو اور قرآنی اخلاق اختیار کرنے کی ان کو تاکید کرو اور اس کی ہدایات سے مزین ہونے کی ترغیب دیتے رہو تاکہ قرآن کریم آپ سب کے حق میں نور وہدایت اور سراپا رحمت بن جائے اسی طرح قیامت کے دن وہ آپ

---

(١) البخاري : ٥٠٢٧.

کے لیے سفارشی بن جائے جیسا کہ نبی کریم ﷺ کی بشارت ہے: «إِنَّ الْقُرْآنَ يَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ يَنْشَقُّ عَنْهُ قَبْرُهُ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ، فَيَقُولُ لَهُ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ فَيَقُولُ: مَا أَعْرِفُكَ، فَيَقُولُ: أَنَا صَاحِبُكَ الْقُرْآنُ، الَّذِي أَظْمَأْتُكَ فِي الْهَوَاجِرِ، وَأَسْهَرْتُ لَيْلَكَ، وَإِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ، وَإِنَّكَ الْيَوْمَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تِجَارَةٍ، فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ، وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ، وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ، وَيُكْسَى وَالِدَاهُ حُلَّتَيْنِ لَا يُقَوَّمُ لَهُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا، فَيَقُولَانِ: بِمَ كُسِينَا هَذَا؟ فَيُقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ. ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: اقْرَأْ، وَاصْعَدْ فِي دَرَجِ الْجَنَّةِ وَغُرَفِهَا، فَهُوَ فِي صُعُودٍ مَا دَامَ يَقْرَأُ، هَذًّا كَانَ، أَوْ تَرْتِيلًا»(١). بلاشبہ قیامت کے دن جب انسان کی قبر شق ہوگی اور وہ باہر نکلے گا تو قرآن اپنے پڑھنے والے سے "لاغر آدمی کی صورت میں ملے گا اور اس سے دریافت کرے گا کہ کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا کہ میں تمہیں نہیں پہچانتا، قرآن کہے گا کہ میں تمھارا وہی ساتھی قرآن ہوں جس نے سخت دوپہر اور شدید گرمیوں میں تمہیں پیاسا رکھا

---

(١) أحمد: ٢٢٩٥٠.

اور راتوں کو تمہیں جگائے رکھا ہر تاجر اپنی تجارت کے پیچھے بھاگتا ہے تم بھی آج اپنی تجارت کے پیچھے بھاگو گے یعنی اس سے مکمل فائدہ اٹھاؤ گے چنانچہ اس کے دائیں ہاتھ میں سلطنت جبکہ بائیں ہاتھ میں ہمیشگی کا پروانہ دیدیا جائے گا اور اس کے سر پر وقار وعظمت کا تاج رکھا جائے گا اور اس کے والدین کو ایسے جوڑے پہنائے جائیں گے جن کی قیمت ساری دنیا کے لوگ مل کر بھی ادا نہ کرسکیں گے اس کے والدین پوچھیں گے کہ ہمیں یہ لباس کس بنا پر پہنایا جارہا ہے؟ تو جواب دیا جائے گا کہ تمھارے بچے کے قرآن حاصل کرنے کی برکت سے پھر اس سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور جنت کے بالاخانوں پر چڑھتا جا چنانچہ جب تک وہ پڑھتا رہے گا بلندی پر چڑھتا رہے گا خواہ وہ تیز رفتاری سے پڑھے یا ٹھہر کر اور ترتیل سے پڑھے، یا اللہ! یا کریم! ہمیں بھی ان خاص بندوں میں شامل فرمالے ** هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ، وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ قُلُوبِنَا، وَشِفَاءَ صُدُورِنَا، وَجِلَاءَ أَحْزَانِنَا، وَذَهَابَ هُمُومِنَا، وَقَائِدَنَا وَدَلِيلَنَا إِلَى جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ النَّعِيمِ،

وارْزُقْنا تِلاوَتَهُ آناءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهارِ؛ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنَّا.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، والرُّقِيَّ والازْدِهَارَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ، وَالْمَحَبَّةِ وَالِاطْمِئْنَانِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد، اللَّهُمَّ إِنَّهُ قَدْ أَكْرَمَ أَهْلَ الْقُرْآنِ، فِي شَهْرِ الْقُرْآنِ، فَأَدِمْ عَلَيْهِ الْفَضْلَ وَالرِّضْوَانَ، وَاجْعَلْهُ مُبَارَكًا أَيْنَمَا كَانَ، يَا كَرِيمُ يَا مَنَّانُ. اللَّهُمَّ وَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيْخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَالشَّيْخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.